Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

فی پرچہ ۲

روزنامہ

الـمـصـلـح

ہفتہ

۱۳ ذوالقعدہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر:- عبد القادر بی اے

جلد ۶ | ۲۵ وفا ۱۳۳۲ ہش | ۲۵ جولائی ۱۹۵۳ء | نمبر ۹۹

فوجی انقلاب کی سالگرہ کے موقعہ پر مصری کسانوں میں سات ہزار ایکڑ زمین تقسیم کی گئی

صدر آئزن ہاور کا جنرل نجیب کے نام مبارکباد کا پیغام

قاہرہ ۲۴ جولائی۔ مصر کے صدر جنرل نجیب نے کل فوجی انقلاب کی سالگرہ کے دوسرے دن مصری کسانوں میں سات ہزار ایکڑ زمین مفت تقسیم کی۔ یہ زمین شاہ فاروق کی ملکیت ہے۔ کل صدر امریکہ مسٹر آئزن ہاور نے بھی جنرل نجیب کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ پچھلے سال مصر میں جو واقعات پیش آئے۔ ان کی وجہ سے مصری عوام کے لئے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ پیغام میں کہا گیا ہے کہ انہیں امید ہے کہ حکومت مصر مشرق وسطیٰ میں امن برقرار رکھنے میں ہمیشہ کوشاں رہے گی۔

شہنشاہ جاپان کی طرف سے پاکستان کا شکریہ

ٹوکیو ۲۴ جولائی۔ شہنشاہ جاپان ہیرو ہیٹو نے گورنر جنرل پاکستان کو اس پیغام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جس میں جاپان کے پچھلے سیلاب سے جو نقصانات ہوئے تھے ان پر حکومت پاکستان اور یہاں کے عوام کی طرف سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا گیا تھا۔

لبنان میں امن و امان برقرار رکھنے کیلئے فوج طلب کر لی گئی۔

یہ کارروائی ایک سابق وزیر محمد عبود پر قاتلانہ حملہ کے سلسلہ میں کی گئی ہے

بیروت ۲۴ جولائی۔ لبنان میں ایک سابق وزیر محمد عبود پر قاتلانہ حملہ کے بعد امن و امان برقرار رکھنے کے لئے فوج طلب کر لی گئی۔ اس کے ساتھ ہی شمالی لبنان میں انتخابات کو بھی ملتوی کر دیا گیا۔ کل رات جس وقت محمد عبود لبنان کے صدر کامل شمعون سے ملنے کے بعد ان کے محل سے نکلے تو ان پر چار گولیاں چلائی گئیں جو ان کے پیٹ میں لگیں۔ اسی وقت ان کو ایک قریبی امریکن ہسپتال میں پہونچایا گیا۔ جہاں ان کا اپریشن کیا گیا۔ ان کی حالت ابھی تک نازک ہے۔ حملہ آور جس کا نام محمد علی شیخ ہے گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ قاتل شمالی لبنان کے انتخابات میں مسٹر محمد عبود کے ایک مخالف امیدوار مسٹر سلیمان علی کا حامی ہے۔ اور انہی کی انگیخت پر اس نے مسٹر عبود پر گولیاں چلائیں۔ مسٹر سلیمان علی کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مسٹر عبود اس سے پہلے لبنان کے وزیر خزانہ رہ چکے ہیں۔ حکومت نے اطلاع ملتے ہی فوری کارروائی شروع کر دی اور فوجی دستے شمالی لبنان میں بھیج دیئے۔ سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں ہیں اور انتخابات کے سلسلہ میں آنے جانے والوں کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ پولیس نے کئی کاروں سے جو انتخابات کے سلسلہ میں استعمال کی جا رہی تھیں۔ کئی نامی گنیں اور ریوالور بھی اپنے قبضہ میں لے لئے ہیں۔

حکومت امریکہ جنوبی کوریا کے اعتراضات کو قبول نہیں کرے گی

جنوبی کوریا میں امریکی سفیر نے صدر ری کو اپنی حکومت کے فیصلہ سے مطلع کر دیا

سیئول ۲۴ جولائی۔ جنوبی کوریا میں مقیم امریکی سفیر نے کل صدر سنگمن ری سے ملاقات کی جس میں انہوں نے بتلایا۔ کہ حکومت امریکہ عارضی صلح کے سلسلہ میں جنوبی کوریا کے اعتراضات کو قبول نہیں کرے گی۔ البتہ انہوں نے یہ یقین دلایا۔ کہ آئندہ کمیونسٹوں کی طرف سے جنوبی کوریا پر حملہ کی صورت میں حکومت امریکہ جنوبی کوریا کی امداد کرے گی۔ ادھر سیئول سے خبر ملی ہے کہ کل پن من جوم میں عارضی صلح کے بارہ میں بات چیت کی تکمیل ہو گئی۔ اور اس میں عارضی صلح کا سمجھوتہ مکمل ہو گیا۔ اب اس پر متعلقہ حکومتوں کے باقاعدہ دستخط ہونے باقی ہیں سیئول میں اقوام متحدہ کے ممبرین کا کہنا ہے۔ کہ جنوبی کوریا کی طرف سے عارضی صلح کی کسی خاص مخالفت کی امید نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ نے صدر ری کو بتا دیا ہے کہ اگر صلح کے بعد جنوبی کوریا نے جنگ جاری رکھنی چاہی تو اقوام متحدہ اس کا ساتھ نہیں دیں گی۔ امریکی سفیر مقیم جنوبی کوریا آج پھر صدر ری سے ملاقات کر رہے ہیں۔ پیونگ یانگ ریڈیو نے خبر دی ہے کہ کل دوپہر تک بات چیت تقریباً مکمل ہو چکی تھی۔ عارضی صلح کی حد بندی پر مکمل اتفاق ہو چکا ہے۔ نیز طرفین نے جنگی قیدیوں کے متعلق بھی آخری فیصلہ کر لیا۔

بیرونی ملکوں کی امداد میں کمی سے خطرناک نتائج پیدا ہوں گے

امریکی تصرف کمیٹی کے نام صدر آئزن ہاور کا مراسلہ

واشنگٹن ۲۴ جولائی۔ صدر آئزن ہاور نے بیرونی ملکوں کی امداد میں ایک ارب دس کروڑ ڈالر کی کمی کرنے کے متعلق کہا ہے۔ کہ بیرونی ملکوں کی امداد میں اس قدر کمی کر دی گئی۔ تو اس کے نتائج خطرناک ہونگے انہوں نے سینٹ کی تصرف کمیٹی کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ بجٹ کو کم کرنے کے فیصلہ پر نظر ثانی کی جائے۔ ادھر ایوان نمائندگان نے امریکہ کے قومی دفاع کا بجٹ منظور کر لیا۔ جو ۳۱ ارب ڈالر کا ہے۔

ہالینڈ نے یورپ کی دفاعی برادری کا بل منظور کر لیا

ہیگ ۲۴ جولائی۔ ہالینڈ کے ایوان زیریں نے ۱۱ کے مقابلہ میں ۷۵ ووٹوں سے یورپ کی دفاعی برادری کا بل منظور کر لیا۔

وزارتی بحران کو آسانی سے ختم کرنے کے لئے فرانسیسی پارلیمنٹ میں ایک بل کی منظوری

پیرس ۲۴ جولائی۔ فرانس کی قومی اسمبلی نے ایک بل منظور کیا ہے۔ جس کی رو سے آئندہ کسی نئے وزیر اعظم کی کابینہ کو منظور کرنے کے سلسلہ میں اسمبلی کے حاضر ممبروں کی معمولی اکثریت کی منظوری کافی ہے۔ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ وزارتی بحران آسانی سے ختم کیا جا سکے۔ اب مسٹر لینیل کو اپنے اوپر اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے اسمبلی کی ایک مرتبہ کی معمولی اکثریت حاصل کرنی ہوگی۔ اس سے پہلے دو دن کے وقفہ کے بعد علیحدہ علیحدہ رائے شماری کرانی پڑتی تھی۔

کینیا میں پچھلے دو مہینوں میں ۷۵۱ ماؤ ماؤ ہلاک کر دیئے گئے

نیروبی ۲۴ جولائی۔ کینیا کی حفاظتی فوجوں نے پچھلے دو مہینوں میں ۷۵۱ ماؤ ماؤ گوریلوں کو ہلاک کر دیا اور ۲۲۳ کو پکڑ لیا۔ اس امر کا اعلان کینیا کے چیف سیکرٹری مسٹر پوٹر نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال اکتوبر سے جب سے کہ ہنگامی حالات کا اعلان کیا گیا ہے ایک لاکھ پندرہ ہزار آٹھ سو چھیانوے اشخاص کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ چالیس ہزار تین سو ستر اشخاص پر مقدمہ چلایا گیا۔ اور ستر ہزار آٹھ آدمیوں کو سماعت کے بعد رہا کر دیا گیا۔ نئے ہنگامی قوانین کے تحت ایک ہزار لوگوں کو نظر بند کر دیا گیا۔ ان علاقوں سے جہاں کے باشندوں نے ماؤ ماؤ کی مدد کی تھی اجتماعی جرمانے کے تحت چھ ہزار تین سو ستر گائے۔ انتیس ہزار سو کا دان ۴۴ بکریاں اور بھیڑیں اور ایک سو چار سائیکلیں وصول کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ماؤ ماؤ کے خلاف فوجی مہم ابھی ختم نہیں ہوئی۔ اگرچہ حالات سدھر رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک خطرناک ہیں۔

پاکستان میں چائے کی پیداوار بڑھانے کے منصوبے

ڈھاکہ ۲۴ جولائی۔ پاکستان چائے بورڈ نے اپنے اجلاس میں جو حال ہی میں ختم ہوا ہے یہ فیصلہ کیا۔ کہ ایک سب کمیٹی قائم کی جائے جو پاکستان میں چائے کی پیداوار کو آٹھ کروڑ پاؤنڈ سالانہ تک بڑھانے کے لئے ضروری قدم اٹھائے۔ نیز ایک سب کمیٹی قائم کی جائے۔ جو ملک میں چائے کی کھپت کو فروغ دینے کے طریقوں پر غور کرے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۵۲ء

مسٹر بٹلر کا بیان

برطانیہ کے وزیرخزانہ اور قائم مقام وزیراعظم مسٹر بٹلر نے دارالعوام میں امور خارجہ پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ

"برطانیہ نے حکومت مصر سے کہا ہے کہ اگر وہ چاہے تو برطانیہ نہر سویز کے علاقہ کے بارے میں اس سے دوبارہ بات چیت کرنے کو تیار ہے۔"

آپ نے مزید کہا کہ

"پچھلے دنوں برطانیہ کے قائم مقام وزیرخارجہ مسٹر سالسبری نے واشنگٹن میں فرانس اور امریکہ کے وزرائے خارجہ سے جو بات چیت کی ہے۔ اس سے اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ سویز کے بارے میں امریکہ اور برطانیہ میں بڑی حد تک اتفاق رائے پایا جاتا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ دونوں کا خیال ہے کہ عالمی امن برقرار رکھنے کے لئے سویز کے علاقہ میں ایک مضبوط اڈے کی ضرورت ہے۔"

مسٹر بٹلر کی ان دونوں باتوں کو اکٹھا لینے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ برطانیہ مصر پر اپنا جابرانہ فوجی قبضہ کسی طرح ہٹانا نہیں چاہتا۔ اور اس علاقہ پر مصر کے مکمل خودمختارانہ حقوق کو عملاً تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ جب یہ صورت ہے تو برطانیہ کی مصر سے دوبارہ بات چیت کا اعلان محض ایک سخن گسترانہ بات ہے جس کی حقیقت کچھ بھی نہیں۔

یہ امر کہ امن عالم کے لئے علاقہ سویز میں ایک مضبوط اڈے کی ضرورت ہے۔ صرف امریکہ ہی نہیں بلکہ خود مصر کو بھی شائد اس سے انکار نہیں ہوگا۔ اس لحاظ سے مصر اور برطانیہ میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ مصر کو جو اعتراض ہے وہ یہ ہے۔ کہ چونکہ سویز کا علاقہ مصر کی ملکیت ہے اس پر مالکانہ قبضہ صرف مصر کا ہونا چاہیئے اور برطانیہ کو یا کسی اور بیرونی ملک کو اس علاقہ میں اپنی چودھراہٹ نہیں جتانی چاہیئے۔ جیسا کہ برطانیہ اس وقت کر رہا ہے۔ چنانچہ پچھلے دنوں اسمٰعیلیہ کے علاقہ میں برطانیہ کا طرز عمل ظاہر کرتا ہے۔ کہ برطانیہ اس آزادی کے زمانہ میں بھی مصر محض اپنی اغراض کا غلام سمجھتا ہے۔ اور محض فوجی قوت کے بل پر جو چاہے مصری علاقہ میں کر سکتا ہے۔ برطانیہ کا یہ طرز عمل موجودہ زمانہ میں نہایت فرسودہ اور نوآبادیانہ ہے۔ اور جدید تصور آزادی کی ضد ہے۔

برطانیہ اور امریکہ جیسا کہ مسٹر بٹلر نے برطانیہ کے ایوان عام میں بتایا ہے بے شک اس بات پر متفق ہوں گے کہ امن عالم کے لئے نہر سویز کے علاقہ میں مضبوط اڈہ ہونا چاہیئے۔ مگر ہمارا خیال ہے کہ دونوں اس بات میں ہرگز متفق نہیں ہوں گے کہ نہر سویز کے علاقہ پر آیا مصر کی سرداری ہونی چاہیئے۔ جس کی ملکیت یہ علاقہ ہے۔ یا برطانیہ کی جو محض بالاتر مادی قوت کے بل پر مصر کی سرزمین میں گھسا ہوا ہے۔ امریکہ کے خیال میں گو اس علاقہ میں مضبوط اڈا ہونا ضروری ہو۔ مگر وہ برطانیہ کے ناجائز تجاوز کے حق میں ہرگز نہیں ہو سکتا۔ برطانیہ اس بہانے سے کہ یہاں مضبوط اڈا ہونا چاہیئے ناجائز انتفاع کے سوا اور کوئی غرض نہیں رکھتا۔ وہ اس علاقہ پر محض اسلئے قبضہ رکھنا چاہتا ہے۔ کہ وہ پسماندہ مشرق میں اپنی لوٹ کھسوٹ جاری رکھ سکے۔

بے شک برطانیہ کی فوجی قوت زیادہ ہے۔ مگر آج امریکہ سے زیادہ نہیں۔ اور جہاں تک سامان جنگ اور امداد کا تعلق ہے برطانیہ بھی امریکہ کا اسی طرح دست نگر ہے جس طرح بعض دیگر یورپ اور ایشیا کے ممالک۔ اس لئے اگر مضبوط اڈے کے لئے محض مادی طاقت ہی محسوب ہو سکتی ہے۔ تو برطانیہ سے زیادہ امریکہ کا حق ہے کہ وہ اس علاقہ پر اپنا فوجی قبضہ رکھے۔ برطانیہ کو محض اسلئے کہ مصریوں کی خواہشات کے علی الرغم دیر سے وہ اس علاقہ پر قابض چلا آیا ہے۔ کوئی فوقیت نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ اس کی گزشتہ سیاہ تاریخ اس امر کی متقاضی ہے کہ اسے جلد سے جلد اس علاقہ سے نکال باہر کیا جائے۔

حیرت ہے کہ مسٹر بٹلر نے اپنی اس تقریر کے دوران میں فرانس کو مشورہ دیا ہے کہ

"ہندچینی کے بارہ میں فرانس کے لئے صرف ایک راستہ کھلا ہے۔ اور وہ یہ کہ ہندچینی کی شریک ریاستوں کے باشندوں کی قومی امنگوں کو پورا کرے۔"

اس عبارت میں اگر فرانس کی جگہ برطانیہ اور ہندچینی کی جگہ "مصر" کے الفاظ رکھ دیئے جائیں۔ تو یہی دانشورانہ مشورہ مسٹر بٹلر اپنے آپ کو بھی دے سکتے ہیں یعنے

"مصر کے بارے میں برطانیہ کے لئے صرف ایک ہی راستہ کھلا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ برطانیہ مصر کے باشندوں کی قومی امنگوں کو پورا کرے۔"

اگر برطانیہ کا ارادہ مصر سے دوبارہ بات چیت شروع کرنے کا مندرجہ بالا مشورہ کے مطابق ہو، تو مصر کو دوبارہ بات چیت ضرور کرنی چاہیئے۔ لیکن اگر برطانیہ کا یہ مطلب ہے کہ امریکہ مصر پر برطانیہ کے ناجائز تجاوز کو صحیح سمجھتا ہے۔ اور امن عالم کے لئے اس علاقہ میں مضبوط اڈے کا مطلب صرف یہ ہوتا ہے کہ برطانیہ عملاً اس علاقہ پر اسی طرح جبراً قابض رہے جس طرح وہ ماضی میں چلا آیا ہے۔ تو ایسی بات چیت کا خواہ دوبارہ ہو یا سہ بارہ یا ہزار بارہ کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ ہم کسی طرح یقین نہیں کر سکتے۔ کہ امریکہ ایسا آزاد خیال جدید ملک برطانیہ جیسے استعمار پسند ملک کے اس بین الاقوامی جرم کی بجائے مخالفت کے حمایت کرے گا۔ جیسا کہ مسٹر بٹلر نے واشنگٹن میں فرانس اور برطانیہ کے وزراء سے لارڈ سالسبری کی بات چیت سے نتیجہ نکالا ہے۔

ہمیں برطانیہ سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ بلکہ ہم اسی کی خیرخواہی کے لئے اسے وہی مشورہ دیتے ہیں، جو مسٹر بٹلر نے ہندچینی کے بارے میں فرانس کو دیا ہے۔ اسے جتنی جلد ہو سکے دنیا کے بدلے ہوئے حالات سے موافقت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور جتنی جلد ہو سکے اپنی فرسودہ نوآبادی ذہنیت کو بدل دینا چاہیئے۔ اور خاصکر اسلامی ممالک سے اپنی مستعمرانہ پالیسی کو تبدیل کرکے نئے حالات کے مطابق اپنے بین الاقوامی تعلقات استوار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور محض اس خیال پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ امریکہ نہر سویز پر مضبوط اڈے کی حمایت میں اس کے ساتھ متفق ہے۔ بے شک وہ متفق ہوگا۔ مگر جیسا کہ ہم اوپر واضح کر چکے ہیں۔ اسکے اور برطانیہ کے تصور اتفاق میں اتنا ہی فرق ہے جتنا کہ امریکہ اور برطانیہ کے تصور آزادی میں فرق ہے۔ خود امریکہ نے برطانیہ سے لڑ کر اپنی آزادی حاصل کی تھی۔ اس لئے وہ قطعاً اس بات کو پسند نہیں کرتا۔ کہ برطانیہ یا کوئی اور استعماری ملک پسماندہ ممالک پر اپنا ناجائز قبضہ ماضی کی طرح قائم رکھے۔ اور دوسری اقوام کی خود مختاری میں دخل اندازی کرتا چلا جائے۔

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی صحت کے لئے درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اور آجکل علاج کی غرض سے لاہور میں قیام فرما ہیں۔ ان کی صحت کے متعلق گذشتہ تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مرض میں ابھی تک کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا بلکہ طبیعت روز بروز نڈھال ہوتی جا رہی ہے۔ اور غذا ابھی ٹیوب کے ذریعہ دی جا رہی ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں نہایت الحاح سے درخواست ہے کہ وہ محترمہ بیگم صاحبہ کے لئے بدستور دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

ولادت

احباب اس خبر سے مسرت محسوس کریں گے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مکرم جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز مولوی فاضل کو بتاریخ ۲۱ جولائی بوقت شام بیٹا عطا فرمایا ہے الحمدللہ۔ اس احساس سے یہ مسرت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے کہ پچھلے دنوں ۹ مئی کو موصوف کا اکلوتا لڑکا عزیز حمید اللہ جو انہیں اللہ تعالےٰ نے چار بچیوں کے بعد عطا فرمایا تھا۔ گرم دودھ کے برتن میں گر جانے سے وفات پا گیا تھا۔ اب اللہ تعالےٰ نے جلد ہی ان کی دعاؤں کو سنا اور نعم البدل سے نوازا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک سیرت، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔ اور لمبی عمر عطا فرمائے آمین

نماز باجماعت کی اہمیت

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشادات

نماز باجماعت ایمان کی جان ہے

مجھے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے باوجود اس کے کہ نماز باجماعت کی تاکید ایسی قوت کے ساتھ آئی ہے جس کے بعد مسلمان کہلاتے ہوئے کسی شخص کو انکار کی گنجائش رہتی ہی نہیں۔ لیکن پھر بھی بعض لوگ ابھی تک اس میں سستی کرتے ہیں۔ باجماعت نماز پڑھنے کی جس قدر تاکید کی گئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایمان کی جان اور روح ہے۔ اور ایمان کے بہت بڑے حصہ کا اس پر دار و مدار ہے۔

صبح اور عشاء کی نماز باجماعت نہ پڑھنے والا منافق ہے۔

مگر باوجود اس کے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ ساری نمازوں میں شامل نہ ہونے والا تو الگ رہا۔ صبح اور عشاء کی نمازوں میں شامل نہ ہونے والا بھی منافق ہے۔ افسوس ہے۔ بہت سے لوگ اس فرض جیسی کہ چاہیئے توجہ نہیں کرتے میں نے بار بار توجہ دلائی ہے۔ کہ نماز باجماعت میں سستی نہیں کرنی چاہیئے مگر مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ مسلمان کہلا کر پھر احمدی مسلمان کہلا کر اس قدر غفلت اور سستی کے کیا معنی ہیں؟

باجماعت نماز نہ پڑھنے والے

ہماری جماعت کا جو حصہ نماز باجماعت کی قدر نہیں کرتا یا اس کی اہمیت نہیں سمجھتا۔ میں اس کے متعلق یہ تو خیال ہی نہیں کر سکتا کہ وہ مسلمان کہلاتا ہو۔ اور نمازیں نہ پڑھتا ہو۔ مگر یہ بات میں ضرور کہوں گا۔ کہ وہ نمازیں پڑھنے میں سستی سے کام لیتا ہے۔ اور اگر میرے مد نظر اُن کی کم علمی جہالت۔ تلوانی یا بعض ایسی مجبوریاں جو بعض اوقات انسان کو لاحق ہو جاتی ہیں نہ ہوتیں۔ تو میں یہی کہتا کہ جو شخص نماز باجماعت نہیں پڑھتا۔ وہ مسلمان نہیں۔ وہ احمدی کہلانے کے لائق نہیں مگر بہت سے لوگ جاہل ہوتے ہیں۔ جو اپنی جہالت کے سبب ایک شے کی حقیقت نہیں سمجھ سکتے۔ بہت سے کم علم ہوتے ہیں۔ جو اپنی کمی علم کی وجہ سے ایک بات کے متعلق پورا پورا علم نہیں رکھتے۔ پھر بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو جاہل تو نہیں ہوتے۔ اور کم علم بھی نہیں ہوتے۔ مگر مجبور ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے لوگ کسی حد تک رعایت کے مستحق ہوتے ہیں۔ لیکن اگر ایک چنگا بھلا آدمی جاہل بھی نہیں۔ جو کمی علم کے سبب ناواقف بھی نہیں۔ جس کے کان میں وقتاً فوقتاً یہ آوازیں بھی پڑتی رہی ہوں۔ کہ نماز باجماعت پڑھنے کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے از حد تاکید فرمائی ہے۔ وہ اگر اس میں غفلت کرے اور سستی سے کام لے۔ تو وہ کسی رعایت کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ رعایت کیا اس کے ذمہ تو گناہ لگ رہا ہے۔ کہ واقفیت رکھتے ہوئے بھی وہ ایک ایسی بات کے کرنے میں غفلت کرتا ہے۔ جس کے متعلق بہت ہی تاکید کی گئی ہے۔

تارک نماز مسلمان نہیں!

پس میرے نزدیک جو نماز نہیں پڑھتا۔ وہ مسلمان نہیں۔ مسلمان منہ سے نہیں بن جاتا۔ کوئی شخص اتنا کہہ دینے سے کہ میں مسلمان ہوں مسلمان نہیں ہو سکتا۔ مسلمان بننے کے لئے عملی صورت ہونی چاہیئے۔ اور وہ عملی صورت سوائے نماز کے اور کوئی نہیں۔ پس جب تک ایک شخص جو منہ سے کہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں اور نماز باجماعت نہیں پڑھتا۔ وہ مسلمان کہلانے کا بھی مستحق نہیں۔ نماز معمولی سی چیز نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے۔ جو ایک شخص کو بہت سی بدیوں اور برائیوں سے بچاتی ہے۔ یہ ایک مسلمان اور غیر مسلمان کے درمیان امتیاز پیدا کرنے والی چیز ہے۔ ایمان اور کفر کے درمیان کا پردہ نماز ہی ہے۔ لیکن نماز باجماعت۔

نماز باجماعت بڑا اہم مسئلہ ہے

نماز باجماعت معمولی مسئلہ نہیں۔ بلکہ بڑا اہم مسئلہ ہے۔ ایمان اور اسلام کا فرق دکھلانے والا مسئلہ ہے۔ اس سے ایک شخص کے ایمان اور اسلام کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ اور اس کے اخلاص اور محبت کا پتہ لگتا ہے۔ کہ وہ جو ایمان کا دعویٰ کرتا ہے۔ کیا وہ اس دعویٰ کے ساتھ اخلاص اور محبت بھی اپنے اندر رکھتا ہے۔ یا صرف ایمان کا دعویٰ ہی دعویٰ کرتا ہے۔ پس نماز باجماعت کے مسئلے سے ایک شخص کے متعلق اُن سب باتوں کا امتحان ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ کوئی چھوٹا سا مسئلہ نہیں۔ کہ اس کی طرف توجہ نہ کی جائے بلکہ یہ بڑا اہم مسئلہ ہے۔ اور اس کی طرف ہر ایک شخص کو پوری پوری توجہ کرنی چاہیئے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ صبح اور عشا کی نمازیں جماعت کے ساتھ نہ پڑھنے والا منافق ہے۔ تو میں نہیں سمجھتا۔ کہ ان کے متعلق کیا فرماتے جو پانچ پانچ یا چار چار یا تین تین نمازوں میں نہیں آتے۔ اور انہیں جماعت کے ساتھ ادا نہیں کرتے

باجماعت نمازیں نہ پڑھنے والا منافق ہے

ایسے لوگ جو باجماعت نمازیں نہیں پڑھتے وہ سمجھتے ہیں۔ جب ہم گھر میں نماز پڑھ لیتے ہیں تو کیا حرج ہے۔ اور یہ کوئی عیب نہیں کہ ہم باجماعت نمازیں نہیں پڑھتے۔ مگر ایسا سمجھنے میں وہ غلطی پر غلطی کرتے ہیں۔ کیا یہ عجیب بات نہیں ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت میں دو نمازیں بھی اگر باجماعت نہ پڑھی جائیں۔ تو منافق ہو جائیں۔ اور اب اگر ساری نمازیں باجماعت نہ پڑھی جائیں۔ تو خیال کیا جاتا ہے کہ ہم منافق نہیں یہ کس قدر بیہودگی ہے۔ کہ نمازیں تو باجماعت نہ پڑھیں۔ مگر یہ اُمید رکھیں۔ کہ خدا تعالیٰ ہم سے وہ سلوک کرے جو سب نمازوں کو باجماعت پڑھنے والوں کے ساتھ کرتا ہے۔ یاد رکھو کہ مسجدوں کو چھوڑ کر گھروں پر بلا عذر نمازیں پڑھنے والے با اخلاص نہیں ہو سکتے۔ اور نہ ہی منافق نام دھرانے سے بچ سکتے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کیا وجہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت تو عشاء اور صبح کی نمازیں باجماعت نہ پڑھنے سے لوگ منافق بن جائیں۔ مگر اس وقت ایسا کرنے پر منافق نہ ہوں۔ اگر اس زمانہ کے لوگ ان دونوں نمازوں کو باجماعت ادا نہ کرنے کے سبب منافق تھے۔ تو اس وقت کے لوگ بھی ایسا کرنے پر ضرور منافق ہیں۔

نمازوں میں سست احمدی

اس وقت کی حالت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہماری جماعت سے ایک طبقہ عشاء اور صبح کی نمازوں میں غیر حاضر ہوتا ہے۔ اور یہ ایک قابل افسوس بات ہے۔ کہ ہم احمدی کہلا کر بھی وہ باتیں کریں۔ جو منافق بنا دیں۔ . . . . . .

. . . . اور ایسے لوگ جو ان دو نمازوں میں نہیں آتے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت میں تو منافق ہوں۔ اور ہمارے وقت میں نہ ہوں۔ یہ ایک ناممکن بات ہے۔ ان دو نمازوں میں نہ آنے والے لوگ اسی طرح منافق ہیں۔ جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت میں ان دونوں نمازوں میں نہ آنے والے منافق تھے۔ پس تم جو احمدی ہوئے ہو۔ خود دیکھو اور سوچو۔ کہ کیا منافق بننے کے لئے احمدی ہوئے ہو؟ کیا یہ افسوس کا مقام نہ ہوگا؟ کہ باوجود طرح طرح کی تکلیفوں کے جو احمدی بننے کے لئے تم نے برداشت کیں۔ باوجود طرح طرح کی مشکلات کے جو اس راستے میں تمہیں جھیلنی پڑیں۔ پھر بھی تم منافق کے منافق ہی رہو۔ صرف اس لئے کہ تم نے نفس پر اتنی تکلیف لادنے سے پرہیز کیا۔ جو منافق بننے سے بچا سکتی ہے۔ اور ذرا سی سستی سے نفاق کی طرف الٹ پڑے۔

بیرونجات کے احمدیوں کی معذوری

باہر کے لوگ باجماعت نماز کے متعلق عذر کر سکتے ہیں۔ اور ان کا عذر ایک حد تک درست بھی ہے۔ کیونکہ مختلف جگہوں پر جماعتیں ہیں۔ اور ان کے افراد بکھرے ہوئے ہیں۔ اور مسجدیں دور دور ہیں۔ ان کے لئے یہ ایک تکلیف مالایطاق ہے۔ کہ وہ پانچوں نمازوں کے لئے اپنی مسجد میں آئیں۔ لیکن وہ بھی اگر ایسے علاقہ میں رہتے ہیں۔ جہاں نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ اور وہ پھر بھی گھر پر نماز ادا کرتے ہیں۔ تو یقیناً وہ بھی شریعت کے نزدیک قابل مواخذہ ہیں۔

دعائے مغفرت

میرا منجھلا لڑکا عزیزم نثار احمد عمر ۱۳ سال موضع منڈھیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ میں سانپ کے کاٹنے کی وجہ سے تین دن بیمار رہ کر بیتے مولا حقیقی . . . . سے جا ملا مرحوم نہایت صالح متقی اور پرہیزگار بچہ تھا۔ اس کی طبیعت میں حلال روزی کھانے کا اتنا جذبہ موجود تھا کہ جب سے اس نے ہوش سنبھالی ہمیشہ اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کر کے روٹی کما کے کھاتا۔ اور کسی مشکوک روزی سے بالکل پرہیز کرتا۔ جو کچھ کماتا اس کا چندہ حساب کر کے باقاعدہ ہر ماہ سیکرٹری مال کے سپرد کر دیتا۔ احباب مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کریں نیز اس کا جنازہ غائب پڑھا جائے۔

خاکسار محمد عمر لنگے زئی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ موضع منڈھیالہ

دین کے نام پر بے دینی - !

(منقول از ہفت روزہ رفتارِ زمانہ لاہور یکم جولائی ۱۹۵۳ء)

آج اسلام کو سب سے بڑا خطرہ درپیش ہے۔ وہ خود مسلمانوں کی اس روش سے ہی ہے۔ کہ وہ دین کا واسطہ دے دے کر بے دینی اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ اپنی من مانی کارروائیوں کا جواز اسلام سے ہی ڈھونڈھ لینا ان کا شیوہ بن چکا ہے۔ اغیار کا جو بھی طریقِ کار یا طرزِ عمل ان کے دل لبھاتا ہے۔ وہ فوراً اسلام کی رو سے اس کو جائز ثابت کرنے کی کوشش شروع کر دیتے ہیں۔ اور عجیب و عجیب تاویلات کا سہارا لے کر اس رنگ میں بعض حوالوں کو پیش کرتے ہیں کہ انہیں مفید مطلب معانی کا لباس پہنانا آسان ہو جاتا ہے۔ ان کے نزدیک نعوذ باللہ اسلام کیا ہے جادو کا پٹارا ہے۔ کہ اس میں سے جو چاہتے ہیں نکال لیتے ہیں۔ چنانچہ آئے دن دیکھنے میں آتا ہے کہ وطنیت۔ قومیت۔ اشتراکیت اور جمہوریت جیسے رائج الوقت غیر اسلامی نظاموں کے حق میں قرآن و حدیث سے سندِ جواز نکال نکال کر بڑے بڑے دلائل پیش کئے جا رہے ہیں۔ کوئی اشتراکیت پر فدا ہے تو کوئی اشتمالیت پر سو جان سے نثار ہے۔ کوئی جمہوریت کے گرد منڈلا رہا ہے تو کوئی قومیت کے گرد طواف میں مصروف ہے۔ بہت ہیں جو روس کو للچائی ہوئی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں اور ایسوں کی بھی کمی نہیں جو یورپ کو قبلہ بنائے بیٹھے ہیں۔ اسی طرح بڑے بڑے جاگیردار ہیں کہ اپنی جاگیریں بچانے کے لئے قرآن و حدیث کے بعض حوالے ازبر کئے پھرتے ہیں۔ ادھر کمیونزم کے دلدادہ ہیں۔ جو جاگیردار تو رہے ایک طرف معمولی زمینداروں سے بھی زبردستی زمین چھین لینے پر تلے ہوئے ہیں اور لطف یہ کہ بعض آیات و اقوال انہیں بھی طوطے کی طرح یاد ہیں۔ بڑے بڑے متشرع بزرگ جو قرآن و حدیث کے سوا بات کرنا نہیں جانتے منظرِ عام پر غیر محرم عورتوں سے بے دریغ ہاتھ ملاتے دکھائی دیتے ہیں۔ قبروں پر پھول چڑھانے کی رسم بدعت سے نکل کر فیشن میں داخل ہوتی جا رہی ہے۔ الغرض ایک نہیں۔ سینکڑوں باتیں ایسی ہیں جو سراسر اسلام کے خلاف ہیں۔ لیکن اسلام کے نام پر سب نے ہی ان کو اختیار کیا ہوا ہے۔ اور ان کے جواز میں ایک چھوڑ دس دس دلیلیں ان کے نوکِ زبان ہیں۔

آخر یہ صورتِ حالات پیدا کیوں ہوئی؟ کیوں اسلام کے نام پر بے دینی اختیار کی جا رہی ہے؟ اور کیوں پہلے اسلام سے بیزاری کا اظہار کر کے اپنی من مانی کارروائیاں جاری نہیں رکھی جاتیں؟ کیا یہ ضرور ہے کہ آدمی اسلام سے چمٹا بھی رہے اور کرے وہ کچھ جو سراسر خلافِ اسلام ہے؟ اس کی تمام تر ذمہ داری اگر دیکھا جائے تو ان بدعت نواز علماء پر ہے۔ جن کے ستم ایجاد دماغوں نے امن و سلامتی کے مذہب میں جبر کے نت نئے پہلو نکال کر اسلام کو جیل خانہ بنا چھوڑا ہے۔ وہ خود تو اپنے عمل اور کردار سے لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کر نہیں سکتے۔ ان کی بے عملی کے باعث تبلیغ و اشاعت کا راستہ بند ہو رہا ہے۔ ان کے نزدیک یہی قرینِ مصلحت ہے۔ کہ جو بے سمجھے مسلمان ہیں انہیں مقفل رکھا جائے۔ چنانچہ جہاں اور تعزیرات قائم کی گئی ہیں۔ وہاں یہ فتویٰ بھی جڑ دیا گیا ہے کہ جو بھی نعوذ باللہ "قفس خانہ" اسلام سے اڑنے کی کوشش کرے گا۔ اسے گولی کا نشانہ بنا دیا جائے گا۔ ان کا خیال تھا کہ اس طرح ارتداد کی کسی کو جرأت نہ ہو گی۔ لیکن اس کا الٹا اثر ہوا۔ اور وہ یہ کہ جب بے دین مسلمانوں کو اور کوئی راہِ فرار نظر نہ آئی تو انہوں نے دین کے نام پر ہی بے دینی پھیلانی شروع کر دی اور مطمئن ہو گئے۔ کہ اب مولوی کا وہ قہرناک فتویٰ ان پر عائد نہیں ہو سکتا جو پہلے ہی وار میں ٹینٹوا آ دباتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک دہریہ بھی خود کو دہریہ کہلانا پسند نہیں کرتا۔ بلکہ مسلمان کہلا کر دہریت کی ترویج کو غنیمت سمجھتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کے سوا چارہ نہیں اگر یہ منافقت اختیار نہ کی تو مولوی تو جان سے ہاتھ دھونے پر مجبور کر دے گا۔ اسی طرح ایک عیسائی صفت مسلمان میں اتنی جرأت نہیں کہ کھلم کھلا اپنی عیسائیت کا اعلان کر دے۔ وہ زبان سے تو یہی کہتا ہے کہ مسلمان ہوں۔ لیکن عقائد وہ رکھتا ہے جن کو اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ وہ مانے گا تو عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا لیکن از روئے انجیل نہیں بلکہ نعوذ باللہ از روئے قرآن۔ اسی طرح کمیونسٹ ہے وہ علی الاعلان اپنے آپ کو کمیونسٹ کہنے پر کبھی آمادہ نہیں ہو گا۔ بنے گا پکا مسلمان لیکن کرے گا وہی جو کمیونزم اس سے کروانا چاہتا ہے۔ الغرض ہر کوئی اپنی من مانی کارروائیاں کر رہا ہے لیکن دین کے نام پر۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ اسلام بگڑ کر رہ گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چودھری افضل حق صاحب کا قلم مسلمانوں کی موجودہ حالت کو دیکھ کر یہ لکھنے پر مجبور ہو گیا ہے:

"اگر پہلی صدی ہجری کا کوئی مسلمان کسی طور زندہ ہو کر موجودہ ہندوستان میں آئے۔ تو وہ فوراً پکار اٹھے کہ یہاں کے ۸۰ فی صدی مسلمان کافر ہیں۔ اور انہوں نے محض سیاسی مقاصد کے حصول کی خاطر اپنے آپ کو مسلمان کہلانا شروع کر دیا ہے"۔
(بحوالہ رسالہ "پیامِ حق" قرآن نمبر ۱۹۲۹ء صفحہ ۲۷۲)

دراصل مولوی صاحبان نے نادان دوست کی طرح اسلام کے ساتھ جو ہمدردی کی ہے وہ خود اسلام کے لئے بہت مہنگی ثابت ہوئی ہے۔ اگر وہ اسلام کی بجائے خود اپنی ذات کے ساتھ ہمدردی کر کے اپنی سیرت اور کردار کو اسلام کے مطابق بناتے تو یہ روزِ بد جس میں سے آج اسلام گزر رہا ہے کبھی دیکھنے میں نہ آتا۔ اب حالت یہ ہے کہ دین مسخ ہوا جا رہا ہے۔ اور مولوی صاحبان کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ زمانے کی ہاں میں ہاں ملاتے چلے جائیں۔

"اسلام" کی مثال تو سورج کی طرح ہے۔ اگر زمین اپنا رخ پھیر لے۔ تو اس سے سورج پر کوئی اثر نہیں پڑتا خود زمین تاریک ہو جاتی ہے سورج بہر حال سورج ہی رہتا ہے۔ اسی طرح اسلام بہر حال اسلام ہی ہے۔ اگر لوگ اپنی شومئی قسمت سے اس سے کنارہ اختیار کرتے ہیں۔ تو اسلام کو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے نقصان بہر حال انہی لوگوں کا ہے کہ جو اس شجرِ طیبہ سے کٹ کر اپنے آپ کو مردہ شاخ کی طرح زندگی کے سرچشمہ سے محروم کر لیتے ہیں۔ اگر مولوی صاحبان اسلام کو جیل خانہ ثابت کرنے کی کوشش نہ کرتے تو دنیا کے سامنے اسلام کی اصل حالت تو قائم رہتی اگر بفرضِ محال ارتداد کے نتیجے میں فداکارانِ اسلام کی تعداد تھوڑی سی رہ جاتی۔ تو وہ معدودے چند مسلمان ہی اپنے کردار کی بدولت ساری دنیا فتح کر لیتے۔ لیکن افسوس کہ نادان دوستوں نے ایسی حالت پیدا کر دی ہے۔ کہ ہر شخص اپنی من مانی کارروائیاں کر رہا ہے اور وہ کارروائیاں اسلام کی طرف منسوب ہو کر اسلام کو بدنام کرنے کا موجب بنی ہوئی ہیں یقیناً یہ لوگ مسلمان رہنا نہیں چاہتے اسلام ہرگز انہیں مسلمان رہنے پر مجبور نہیں کرتا۔ وہ ان لوگوں کو مومن بنانا چاہتا ہے۔ ایسے بزدل منافقوں کی تعداد میں اضافہ کرنا اسکے مدنظر نہیں جو دین کے نام پر بے دینی پھیلا کر اپنی دینداری کا ڈھنڈورا

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

نمبر شمار	نام منتخب شدہ	عہدہ	نام جماعت
۷	چوہدری شاہ محمد صاحب	پریذیڈنٹ	مرالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
	چوہدری علی محمد صاحب	سکرٹری تبلیغ و جنرل سکرٹری	لکھنانوالی ″ ″
	میاں رحیم بخش صاحب	سکرٹری تعلیم و تربیت	مرالہ ″ ″
	چوہدری علی محمد صاحب	سکرٹری مال	مرالہ ″ ″
	چوہدری صالح محمد صاحب	وائس پریذیڈنٹ	″ ″ ″
۸	میاں عبدالحق صاحب ناصر	سکرٹری تبلیغ	منٹگمری
	ماسٹر علی محمد صاحب مسلم	″ تعلیم و تربیت	″ ″
	ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ	″ امور عامہ و خارجہ	″
	میاں ناصر علی صاحب	″ وصایا	″
	نذیر احمد صاحب	″ مال	″
	چوہدری شہاب الدین صاحب	آڈیٹر	″
	ڈاکٹر کیپٹن عطاء الرحمٰن صاحب	امین	″

مجمع الجزائر ——— انڈونیشیا

ذیل کا مضمون جو انڈونیشین سفارت خانہ کراچی کے بلیٹن News from Indonesia سے ترجمہ کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔ اس میں انڈونیشیا کے جزائر اور ان کی آبادی اور مختلف طبقات کے مختصر کوائف دیئے گئے ہیں۔ امید ہے یہ مضمون احباب کی دلچسپی کے علاوہ ان کی معلومات میں بھی اضافے کا باعث ہوگا۔ محمد شفیع اشرف

انڈونیشیا

کی سرزمین جو کئی جزیروں اور سمندروں پر مشتمل ہے۔ شرقاً غرباً تین ہزار میل اور شمالاً جنوباً قریباً تیرہ سو میل تک پھیلی ہوئی ہے خشکی کے حصہ کا رقبہ قریباً سات لاکھ پینتیس ہزار مربع میل ہے۔ جس میں سات کروڑ اسی لاکھ نفوس آباد ہیں۔ اس حساب سے انڈونیشین لوگوں کی آبادی کی اوسط فی مربع میل ۱۰۶ افراد بنتی ہے۔

انڈونیشیا کے اہم اور مشہور جزائر جاوا سماٹرا۔ بورنیو۔ شمالی جاوا۔ سیلیبس۔ ملوکس لیسر سنڈا اور بالی ہیں۔

جاوا یہ جزائر شرقاً غرباً ۶۲۵ میل لمبے اور ۱۲۱ میل چوڑے ہیں۔ ان کی اور ان کے ساتھ مدورا کے چھوٹے چھوٹے جزیروں کی آبادی پانچ کروڑ ہے۔ ان میں تین کروڑ پچاس لاکھ کے قریب وہ جاوی ہیں۔ جو جاوا کے وسطی اور مشرقی حصوں میں رہتے ہیں۔ ایک کروڑ ملین کے قریب سنڈانی ہیں۔ جو مغربی جاوا میں ہیں۔ اور تیس لاکھ کے قریب مدوری ہیں۔ جو مدورا اور مشرقی جاوا کے بعض حصوں میں آباد ہیں۔

سماٹرا:۔ یہ جزیرہ جنوب مشرق سے شمال مغرب کو ذرا جھکا ہوا ہے۔ اس کا طول ۱۰۶۰ میل ہے۔ اور عرض ۲۴۸ میل ہے۔ خطِ استواء پر واقع ہے۔ سماٹرا اور اس کے ماحول کے چھوٹے چھوٹے جزیروں کی آبادی ایک کروڑ ہے۔ یہاں کی آبادی کے مشہور طبقات ان لوگوں پر مشتمل ہیں۔

۱۔ ایچنز (Achens) ان کی تعداد قریباً دس لاکھ ہے۔ یہ سماٹرا کے انتہائی شمالی حصوں میں رہتے ہیں۔

۲۔ بٹکس (Bataks) ان کی تعداد قریباً بیس لاکھ ہے۔ یہ ایچنز علاقہ کے جنوب میں رہتے ہیں۔

۳۔ منانگکبوس (Minangkabaos) ان کی تعداد تیس لاکھ ہے۔ یہ زیادہ تر مغربی سماٹرا کی ریذیڈنسی میں آباد ہیں۔ جو وسطی سماٹرا کے صوبہ کا ایک حصہ ہے۔

(۴) رالیو ملائیز (Riau Malays) ان کی تعداد بیس لاکھ کے قریب ہے۔ یہ لوگ جزائر رالیو اور سنگاپور کے جنوبی علاقوں میں رہتے ہیں۔

ان کے علاوہ جنوبی سماٹرا اور اس کے مغربی جزائر میں علی الترتیب بیس لاکھ اور تین لاکھ کے قریب آبادی ہے۔

بورنیو:۔ یہ جزیرہ جاوا کے شمال میں واقع ہے۔ اس کا طول شمالاً جنوباً ۸۰۰ میل اور عرض شرقاً غرباً قریباً ۷۱۵ میل ہے۔ یہ جزیرہ دنیا کا تیسرا بڑا جزیرہ سمجھا جاتا ہے۔ اس کا کل رقبہ ۲۸۹۶۶ مربع میل ہے۔ بورنیو کا شمالی حصہ برطانوی عملداری میں ہے۔ جو حصہ انڈونیشیا کے ماتحت ہے۔ اس کی آبادی قریباً چوبیس لاکھ افراد پر مشتمل ہے۔

ان میں ۸ لاکھ کے قریب ڈیاکس (Dayaks) باشندوں کی تعداد ہے۔ جو جزیرہ کے عین وسطی علاقے میں رہائش رکھتے ہیں۔ بنجاری (Banjarese) لوگوں کی تعداد بھی دس لاکھ کے قریب ہے۔ ان کی آبادیاں عموماً جنوبی ساحل کی طرف ہیں۔ یہ لوگ نسلاً جاوی ہیں۔ چودھویں صدی میں جاوا سے ترک وطن کر کے بورنیو کے اس علاقہ میں آباد ہو گئے تھے۔

ان کے علاوہ اس میں ۶ لاکھ کے قریب ملایا کے شمالی حصوں کے لوگ بھی ہیں۔ ان میں وہ انڈونیشین بھی شامل ہیں۔ جو سماٹرا اور سیلیبس کے جزیروں سے آ کر بورنیو میں آباد ہو گئے ہیں۔

جزائر سیلیبس (Celebes): جاوا کے شمال مشرق اور بورنیو کے مشرق میں ایک بے قاعدہ اور کٹے پھٹے جزائر کی شکل میں واقع ہیں۔ یہاں کے لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ اس جزیرہ کی شکل مکڑی یا اس چمکیلی مچھلی کی طرح ہے۔ جس کا ایک پر ٹوٹ گیا ہو۔

اس کا رقبہ ستر ہزار مربع میل ہے اس کے شمال مشرقی علاقوں کے رہنے والے (Minahassans) کہلاتے ہیں۔ ان کی تعداد تین لاکھ ہے۔ وسطی حصہ میں Tarajas آٹھ لاکھ کی تعداد میں ہیں۔ جنوب مغربی حصہ میں Buginese اور Mecassarans لوگوں کی تعداد علی الترتیب دو ملین اور آٹھ لاکھ ہے۔ جزیرہ نما سیلیبس اور اس کے ساتھ کے چھوٹے چھوٹے جزائر کی مجموعی آبادی بیالیس لاکھ ہے۔

ملوکس (Moluccas) بہت سے چھوٹے چھوٹے جزائر کا مجموعہ ہے۔ اس کا مجموعی رقبہ ۳۵۰۰۰ مربع میل ہے۔ اس کا شمالی حصہ زیادہ اہم ہے۔ اس میں ایک جزیرہ ہلمہرا (Halmahera) ہے۔ جو ۲۲۵ میل لمبا اور ۱۰۰ میل چوڑا ہے۔ دوسرا ٹرنیٹ (Tarnate) ہے۔ جو چھ میل قطر کے دائرے کی شکل میں واقع ہے۔ اس کے تیسرے حصے Tidore کا رقبہ قریباً تیس مربع میل ہے۔

ملوکس کے شمالی حصوں میں Ceram کے جزائر شامل ہیں۔ جو ۲۱۴ میل لمبے اور صرف ۵۰ میل چوڑے ہیں۔ اسی طرح ایک اور جزیرہ Albon قریباً تیس میل لمبا اور دس میل چوڑا ہے۔

اس تمام جزیرہ کے باشندوں کی تعداد سات لاکھ دس ہزار ہے۔ اس میں تین لاکھ کی تعداد امبونیوں کی شامل ہے۔

ملوکس کا مشرقی حصہ جو نیو گنی Irian اور New Guinea کے نام سے بھی معروف ہے۔ تین لاکھ بارہ ہزار تین سو اڑتیس مربع میل رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ یہاں کے مغربی حصہ کی آبادی ۳۵ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

لیسر سنڈا (Lesser Sanda) جاوا کے یہ مشرقی جزائر قریباً آٹھ سو میل تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اس میں بالی۔ لمبوک۔ سمبوا۔ فلورس ٹمر وغیرہ جزائر شامل ہیں۔ ان کی مجموعی آبادی تینتالیس لاکھ ہے۔ جزیرہ بالی کی آبادی پندرہ لاکھ۔ لمبوک جو بالی کے مشرق میں واقع ہے۔ اسکی آبادی آٹھ لاکھ اور سمبوا (Sumbawa) اور فلورس (Flores) دونوں کی آبادی ۱۲ لاکھ کے قریب ہے۔ ٹمر (Timore) کی آبادی ۸ لاکھ کے قریب ہے۔ اس جزیرہ کے عین جنوبی سرے سے آسٹریلیا کے عین شمالی سرے تک کا فاصلہ تین سو میل ہے۔ اس کا مشرقی حصہ پرتگالیوں کے ماتحت ہے۔

پرانی "تجار ڈائرکٹری" کی ضرورت

نظارت ہذا کو نئی تجار ڈائرکٹری چھپوانے کے لئے سلسلہ کی پرانی تجار ڈائرکٹری کی ضرورت ہے۔ جو کہ قادیان میں چھپی تھی۔ لہذا اگر کسی دوست کے پاس موجود ہو۔ تو وہ عاریتاً یا قیمتاً نظارت ہذا کو رجسٹرڈ پارسل کرائیں۔ جزاکم اللہ۔ علاوہ ازیں ڈائرکٹری شائع کرانے کے متعلق اگر کوئی دوست اپنا مشورہ دینا چاہیں۔ تو دفتر ہذا میں ارسال فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

درخواست ہائے دعاء

(۱) میرے بھائی عبد القدیر صاحب واقف زندگی چار پانچ مہینے سے بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد القدوس احمدی نواب شاہ سندھ۔ (۲) میرا بھائی خلیل احمد بیماری کی وجہ سے بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب اس کی صحت و تندرستی اور کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ منیر احمد لاہور۔

(۳) عاجز نے ایک محکمانہ سزا کی اپیل بالا افسروں کے پاس کی ہوئی ہے۔ تمام احمدی احباب دعا فرماویں۔ کہ (۱) عاجز کو ہر طرح کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور عزت کے ساتھ بری کرے۔ عاجز محمد اعظم احمدی۔ حال وارد مسجد احمدیہ پشاور

(۴) خاکسار ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ ڈاکٹری تشخیص کے مطابق "ہیٹ سٹروک" کے علاوہ ملیریا کا بھی حملہ ہے۔ اس کا دل پر اثر ہوا۔ اور تمام جسم سوج گیا۔ اب پہلے سے افاقہ ہے۔ مگر سخت کمزوری ہے۔ جملہ احباب جماعت جلد اس عاجز کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ تا سپین واپس جا کر دوبارہ ایک نئے عزم جوش اور ہمت کے ساتھ تبلیغ اسلام کی خدمت سرانجام دے سکوں۔ کرم الٰہی ظفر انچارج مشن سپین۔ (۵) برادرم محمد اسماعیل صاحب صدیقی کا چھوٹا بچہ عزیزم محمد عثمان چند روز سے سخت بیمار ہے۔ جس کی وجہ سے سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست ہے۔ کہ عزیز موصوف کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ خاکسار حافظ مبین الحق شمس ڈی کوارٹر ۳/۲۰۷ مارٹن روڈ کراچی

چندہ تحریک جدید کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

جو دوست جون میں وعدے ادا نہیں کر سکے وہ جولائی میں ادائیگی کی کوشش کریں

"میں امید کرتا ہوں کہ جو دوست اب تک تحریک جدید کا چندہ ادا نہیں کر سکے۔ وہ اب جلد سے جلد ادا کرنے کی کوشش کرینگے۔ اول تو وہ کوشش کریں۔ کہ جون میں ہی ان کا چندہ ادا ہو جائے۔ اور اگر جون میں ادا نہ کر سکیں تو جولائی میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔ تا خدا تعالیٰ کے حضور وہ ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جو سباق کی روح اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اور نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔"

(وکیل المال)

مضمون نویسی کا مقابلہ

جماعت کے اہل قلم احباب سے درخواست ہے کہ وہ حسب ذیل مضامین میں سے کسی ایک پر طبع آزمائی فرمائیں۔

(ا) تجارت ۔ (ب) زراعت (ج) صنعت و حرفت

ہر سہ مضامین میں موجودہ طریق کار سے کس طرح بہتر سے بہتر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اور اصلاحی صورت کون کونسی اختیار کی جا سکتی ہے۔ خصوصاً عملی پہلو کو مدنظر رکھ کر بحث کی جائے۔ مضامین دفتر ہذا میں ۸ر اگست ۵۲ء تک اپنے مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت بھجوائے جائیں۔ سب امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے تعاون کی ضرورت ہے

(۲) جو مضمون نظارت ہذا پسند کرے گی اسے پمفلٹ کی صورت میں شائع کر دیا جائیگا۔ جن دوستوں کے مضامین معیار کے مطابق ہوں گے۔ ان کے اسماء اخبار میں شائع کئے جائیں گے۔ بہرحال دوستوں کو اس میں ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ آپ سلطان القلم کے نام لیواؤں میں سے ہیں۔

(۳) دوستوں کو چاہیئے کہ اس مقابلہ میں کافی تعداد میں حصہ لیں۔ تاکہ یہ مقابلہ ہر ماہ کرایا جا سکے۔ آئندہ ماہ مندرجہ بالا پہلوؤں کے متعلق مخصوص مضامین رکھے جائیں گے۔ اور ہر مضمون کی طوالت کے پیش نظر حد بھی مقرر کر دی جائے گی

نائب ناظر امور عامہ ربوہ

کراچی و لاہور سینٹروں میں رجسٹرڈ اکاؤنٹنس کا امتحان

کراچی و لاہور سینٹروں میں رجسٹرڈ اکاؤنٹنس کا امتحان ۱۹ تا ۲۲ر اکتوبر ہوگا۔ تفصیل و درخواست فارم کے لئے سیکرٹری گورنمنٹ پاکستان وزارت کامرس کراچی کو لکھیں

(سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور ۱۸ ۷/۵۲)

داخلہ انجینئرنگ کالج

The punjab College Engineering and Tealmology Lahore

میں داخلہ کے لئے درخواست ۵ ۸/۵۲ تک دی جا سکتی ہے۔ پراسپکٹس ۱۲ر میں مینیجر گورنمنٹ بک ڈپو لاہور سے مل سکتا ہے۔ (سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور ۱۸ ۷/۵۲)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے۔

چار ہزار ٹن امریکی گیہوں اتار لیا گیا

کراچی ۲۴ر جولائی۔ "انکوج وکٹری" جہاز سے ویسٹ وہارف پر چار ہزار ٹن امریکی گیہوں اتار لیا گیا۔ اور کل پہلی ریل گاڑی کے ذریعہ ۱۰۰۰ ٹن گیہوں شمال مغربی سرحدی صوبہ بھیجا گیا۔ طے کیا گیا ہے۔ کہ روزانہ امریکی گیہوں کی ایک ریل گاڑی اندرون ملک بھیجی جائے گی۔ یہ ان ریل گاڑیوں کے علاوہ ہوگی۔ جو آسٹریلیا اور کناڈا سے آئے ہوئے گیہوں لے جانے میں استعمال کی جا رہی ہیں۔ "انکوج وکٹری" جہاز پر آنے والے گیہوں میں سے کراچی کو ۱۰۰۰ ٹن گیہوں الاٹ کیا گیا ہے۔ جو روزانہ ۸۰۰ من کے حساب سے لاریوں کے ذریعہ اٹھایا جائے گا۔

سیلون کی حکومت پنڈت نہرو سے احتجاج کرے گی

کولمبو ۲۴ر جولائی۔ بھارتی حکومت نے سیلون سے آنے والے لوگوں پر پاسپورٹ کے قوانین میں سختی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ کے خلاف سیلون کی حکومت بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو سے سرکاری طور پر شدید احتجاج کرے گی۔ سیلون کے حکام نے بتایا ہے۔ کہ حکومت سیلون بھارت سے غیر قانونی طور پر سیلون آنے والے لوگوں کی روک تھام کرنے اور ان کو سزا دینے کے لئے زیادہ سخت قوانین بنانے پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا۔ بھارتی حکومت کا یہ فیصلہ سیلون کی موجودہ پالیسی کے جواب میں ہے۔

سندھ کے انتخابات کے سلسلہ میں ۱۸ عذرداریاں

کراچی ۲۴ر جولائی۔ سندھ اسمبلی کے انتخابات کے سلسلہ میں عذرداریاں پیش کرنے کا آج آخری دن تھا۔ کل ۱۸ عذرداریاں پیش کی گئی ہیں۔ مگر ان میں سے کوئی بھی کسی صوبائی وزیر کے خلاف نہیں ہے۔

مشرق وسطیٰ کے ملکوں کو "راک فیلر فاؤنڈیشن" کی امداد

نیویارک ۲۴ر جولائی۔ "راک فیلر فاؤنڈیشن" نے ۱۹۵۲ء کی دوسری سہ ماہی کے لئے جن امدادی رقوم کا اعلان کیا ہے۔ ان سے مشرق وسطیٰ اور ایشیا کے ملکوں اور گولڈ کوسٹ کو فائدہ پہنچے گا۔ کل امدادی رقم ۳۶ لاکھ ڈالر ہے۔ فاؤنڈیشن نے دوسری قسم کی جو امداد دی ہے۔ اس کے ذریعہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر "اسلامی فن تعمیر" پر اپنی کتاب کی چوتھی جلد مکمل کریں گے۔ اور ایک اور پروفیسر "جدید ترکی کے افکار و خیالات" کا مطالعہ کریں گے۔

حکومت سندھ کے نئے مہاجر پارلیمنٹری سیکرٹری

کراچی ۲۴ر جولائی۔ سندھ کے مہاجر ممبر اسمبلی نواب زادہ زاہد علی خاں کو حکومت سندھ کا نیا پارلیمنٹری سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ وہ حیدرآباد شہر کے حلقہ نمبر ۵ سے اسمبلی میں منتخب ہوئے ہیں۔ مسٹر زاہد علی واحد مہاجر پارلیمنٹری سیکرٹری ہیں۔ وہ یو۔ پی سے ہجرت کر کے آئے ہیں۔ تقسیم سے قبل وہ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل یو۔ پی قانون ساز کونسل کے ممبر رہ چکے ہیں۔ اس سے قبل سندھ کابینہ میں بھی ایک مہاجر وزیر کو شامل کیا گیا ہے۔

پاکستان آرڈی نینس فیکٹریوں کے لئے انگلستان میں تربیت کا سنہری موقعہ

ایف۔ ایس۔ سی فرسٹ ڈویژن جن کی عمر ۱ ۷/۵۲ کو ۱۶ و ۲۰ سال کے درمیان ہو سادہ کاغذ پر ۸ ۸/۵۲ تک درخواستیں بنام Director of Ordenance Factories 21 Victoria Barracks Rawalpindi رجسٹرڈ لفافے میں بھیج سکتے ہیں۔ ولایت میں پانچ سال ٹریننگ ہوگی۔ اسی دوران میں ۲۶۰ پاؤنڈ سالانہ وظیفہ ملے گا ۲۵ پونڈ قیمت کتب اور ۵۰۰ کٹ الاؤنس ملے گا۔ سفر خرچ سرکاری۔ واپسی پر گزیٹڈ افسر درجہ دوم تنخواہ ۳۳۰ تا ۶۵۰ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سول ملٹری لاہور مورخہ ۱۷ ۷/۵۲)

وظیفہ پر جرمن یونیورسٹیوں میں میڈیسن ٹیکنالوجی کی تعلیم کا سنہری موقعہ۔ میڈیسن یا ٹیکنالوجی کا گریجوایٹ ہونا شرط ہے۔ درخواستیں ۳۱ ۷/۵۲ تک (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سول ملٹری لاہور مورخہ ۱۷ ۷/۵۲)

اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینئر تنخواہ ۲۵۰ ــ ۷۵۰ کے لئے ۱۸ ۸/۵۲ تک سیکرٹری صاحب پنجاب و سرحدی صوبہ پبلک سروس کمیشن کے نام درخواستیں مطلوب ہیں۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سول ملٹری لاہور ۱۷ ۷/۵۲)

آرکیٹیکٹ ڈرافٹسمین ڈریسر اور الیکٹریشن کی آسامیوں کے لئے معقول تنخواہوں (۲۰۰ تا ۵۰۰) پر درخواستیں بجانب سپرنٹنڈنگ انجینئر کنسٹرکشن سرکل ٹی ڈی۔ اے جوہر آباد طلب ہوئی ہیں۔ (ملاحظہ ہو سول ملٹری لاہور مورخہ ۱۶ ۷/۵۲)

ہوا باز نے لوگوں کو بچانے کے لئے اپنی جان قربان کردی

کراچی ۲۴ رجولائی۔ رائل پاکستان ایئر فورس کا ایک ٹمپسٹ قسم کا تربیتی طیارہ جو کل ناظم آباد کے علاقہ میں گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ اس کے متعلق پتہ چلا ہے کہ ہوا باز حسب معمول تربیتی پرواز کر رہا تھا۔ کہ طیارہ ایک زبردست دھماکہ کے ساتھ ناظم آباد کوارٹروں کے علاقہ پر پھٹا۔ جس کو سن کر لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ لیکن طیارہ دور جا کر لیر ندی میں گرا۔ ہوا میں پھٹنے کے سبب طیارے کے دو حصے دو مربع میل علاقہ میں پھیل گئے۔ ہوا باز سعید الدین آغا طیارہ کو ناظم آباد کے علاقہ سے کامیابی کے ساتھ نکال کر خود کود پڑا۔ فضا میں ہی سے طیارے کے پھٹے ہوئے حصوں میں سے کوئی حصہ اس کے سر پر آ لگا۔ جس سے اس کی موت واقع ہو گئی۔ جس وقت ہوا باز کودا ہے۔ اس وقت طیارہ میں بری طرح آگ لگی ہوئی تھی۔ زمین پر گرتے وقت طیارہ میں ایک اور زبردست دھماکہ ہوا۔ ہوا باز طیارے کے بڑے پنجرے کو ۲۰۰ فٹ پرے ایک پہاڑی گڑھے میں آ کر گرا۔ جو ولیکا ٹیکسٹائل مل کے پیچھے واقع ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے۔ کہ ہوا باز کی جان صرف اس لئے گئی۔ کہ وہ طیارہ کو ناظم آباد کے کوارٹروں کے علاقہ سے دور لے جانے کی کوشش کرتا رہا۔ تاکہ اس کا طیارہ گرنے سے نیچے کوارٹروں کے رہنے والے ہلاک نہ ہوں۔ اگر ہوا باز فوراً ہی نیچے کود پڑتا تو وہ ضرور بچ جاتا۔ مگر طیارہ کے نیچے کوارٹروں پر گرنے سے بھاری جانی نقصان ہوتا۔ اس طرح اس بہادر ہوا باز نے شہریوں کی جان بچانے کی جدوجہد میں خود جان دے دی۔

پولیس نے جلد ہی موقعہ پر پہنچ کر اس کے گرد گھیرا ڈال دیا۔ پاکستانی ہوائیہ کے افسروں نے بھی جائے واردات کا معائنہ کیا۔ اور ابتدائی تحقیقات شروع کردی۔ بعد میں اس علاقہ کے ہزاروں آدمی حادثہ کی جگہ جمع ہو گئے۔ یہ حادثہ صبح آٹھ بجے کے قریب پیش آیا۔ جس جگہ طیارہ گرا۔ وہ ناظم آباد بس اسٹینڈ کے قریب ہی واقع ہے۔ گرتے ہوئے طیارہ کا ایک بازو ایک کچے مکان سے ٹکرایا۔ مگر کوئی زخمی نہیں ہوا۔ ایک خبر ہے کہ طیارے کے حصے دھماکہ کے بعد جب ادھر ادھر پھیلے تو ان سے ایک بچی اور ایک عورت معمولی طور پر زخمی ہوئی۔

پنجاب میں سیلاب کے خطرات سے آگاہ کرنے کے لئے مزید ۲۳ وائرلیس اسٹیشن

لاہور ۲۴ رجولائی: پنجاب پولیس نے صوبے کے نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو سیلاب کے خطرات سے بروقت آگاہ کرنے کی غرض سے صوبے کے مختلف مقامات پر مزید ۲۳ وائرلیس اسٹیشن قائم کردیے ہیں۔

کراچی میں راشن نصف ماہ کے حساب سے ملا کرے گا!

کراچی ۲۴ رجولائی: چیف کمشنر کراچی نے اعلان کیا ہے۔ کہ راشن کی دوکانوں پر آٹا چاول اور شکر کا راشن ہر پندرھواڑے کے حساب سے ملا کرے گا۔ راشن کا حساب پہلی سے پندرہ تاریخ تک اور ۱۶ تاریخ سے ماہ کے آخر تک چلیگا راشن کی مقدار حسب ذیل ہوگی۔ شکر فی کس آدھ سیر چاول فی کس پندرہ چھٹانک تک اور بچوں کو ½ ۷ چھٹانک۔ گیہوں چار سیر گیارہ چھٹانک جو دوسرے پندرھواڑے کے مطابق بڑھ اور گھٹ سکتا ہے۔ جو ۵ چھٹانک فی کس کے حساب سے ہوتا ہے۔ اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ کوارٹر سے باہر کی راشن کی دوکانوں سے ۳۱ رجولائی کے بعد راشن نہیں ملے گا۔ اس لئے ان اشخاص سے جن کے پاس راشن کارڈ ہیں۔ درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس تاریخ سے پہلے اپنے راشن کارڈ تبدیل کرالیں۔

لنکا کی پارلیمنٹ پر پتھراؤ

کولمبو ۲۴ رجولائی:۔ کولمبو میں مظاہرین کے ایک ہجوم نے لنکا کی پارلیمنٹ پر پتھراؤ کیا۔ اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا لاٹھی چارج ہوتے ہی ہجوم منتشر ہو گیا۔ اور اس بھگدڑ میں کئی آدمی ایک جھیل میں گر گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد ہجوم پھر اکٹھا ہوا۔ اور اب لوگوں نے پولیس پر پتھراؤ شروع کردیا جس کے جواب میں پولیس نے مظاہرین پر آنسو گیس کے بم پھینکے۔ مظاہرین نے پارلیمنٹ کے علاوہ بسوں پر بھی پتھراؤ کیا۔ پارلیمنٹ میں وزیر خزانہ لنکا کا نیا بجٹ پیش کر رہے تھے۔ جب مظاہرے کی اطلاع شہر میں پھیلی۔ تو سینکڑوں بدھ بھکشو شہر میں پہنچ گئے۔ اور ملک کے علاقہ میں مخالف جا[illegible]

کلکتہ میں دفعہ ۱۴۴ ختم کردی گئی۔ گرفتار شدگان کو رہا کر دیا گیا

کلکتہ ۲۴ رجولائی:۔ حکومت مغربی بنگال نے اعلان کیا ہے کہ اس نے گذشتہ جمعرات سے دفعہ ۱۴۴ کے تحت پانچ سے زائد افراد کے اجتماع کے لاٹھی اور ہتھیار لے کر نکلنے پر جو پابندیاں لگائی تھیں۔ وہ آج ختم کردی گئی ہیں۔ لیکن کلکتہ کے جن علاقوں میں اس دن سے پہلے ہی پابندیاں لگی ہوئی تھیں وہاں پر جاری رہیں گی۔ حکومت نے ٹرام کے کرایہ کے اضافہ کے سلسلے میں کمیٹی کے تمام گرفتار شدہ ارکان اور دیگر گرفتار شدگان کو رہا کر دیا گیا ہے۔ جن میں اسمبلی کے کئی ممبر بھی ہیں۔ بعض اخباری نمائندوں سے پولیس نے بدسلوکی کی تھی۔ اس کے متعلق حکومت نے کہا ہے۔ کہ پولیس کو آئندہ اخبار نویسوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے کی ہدایت کردی گئی ہے۔ اور یہ کہ اخباری نمائندوں کے کام میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔ سرکاری پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ پہلے ایک اخبار والے نے پولیس پر حملہ کیا تھا جس پر پولیس اور اخباری نمائندوں میں خاصی لڑائی ہوتی رہی۔

نیپال کی سرحدوں کے قریب کمیونسٹ چین کی فوج نے ہوائی اڈے تعمیر کر لئے

نئی دہلی ۲۴ رجولائی:۔ نیپال کے وزیر اعظم مسٹر ایم پی کوئرالا نے بتایا ہے۔ کہ ان کی حکومت کے پاس اس کا ثبوت موجود ہے کہ تبت میں نیپال کے شمال مشرقی اور شمال مغربی علاقوں کے قریب کمیونسٹ چینیوں نے ہوائی اڈے تعمیر کر لئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ چینی طیارے اکثر نیپال کے علاقہ پر پرواز کرتے رہتے ہیں مسٹر کوئرالا نے بتایا کہ ان کی حکومت نے بھارت سے کہا ہے۔ کہ وہ چینی کمیونسٹ حکومت سے کہے۔ کہ نیپال کی سرحدوں پر طیاروں کی غیر قانونی پروازوں کا سلسلہ بند کیا جائے۔

آبنائے باسفورس کے ساحلوں کو ملانے کے لئے پل کی تعمیر!

انقرہ ۲۴ رجولائی:۔ ریڈیو انقرہ نے بتایا ہے۔ کہ حکومت ترکیہ ایک پل تعمیر کر رہی ہے جس کے ذریعہ ایشیا اور یورپ میں آبنائے باسفورس کے ساحلوں کو ملا دیا جائیگا۔ اس سلسلہ میں غیر ملکی فرموں سے صلاح مشورہ ہو رہا ہے۔

ملک کے لیڈروں نے جلسے میں تقریریں کیں۔ جن میں حکومت پر شدید نکتہ چینی کی گئی۔ اور چاول کی قیمت میں اضافے کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا۔ لنکا کے وزیر خزانہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ سال کے بجٹ میں ۱۶ کروڑ ۸۰ لاکھ روپے کا خسارہ ہوگا

بمبئی میں پولیس نے گولی چلادی

بمبئی ۲۴ رجولائی۔ یہاں پولیس اور چند مسلح آدمیوں میں لڑائی ہو گئی۔ جس کے نتیجہ میں ایک مسلح آدمی ہلاک ہو گیا۔ ان لوگوں نے ریلوے کے ڈبے کو لوٹ لیا۔ دس مسلح آدمیوں نے پنکولی اسٹیشن پر حملہ کر کے ریلوے کے ڈبوں کو لوٹنا چاہا۔ جس پر پولیس نے مداخلت کی اور دونوں میں مقابلہ ہوا جس کے نتیجے میں گولی چلی اور ایک آدمی ہلاک ہو گیا۔

روس ۹۷ ٹن وزنی راکٹ بنا رہا ہے

۲۴ ہزار راکٹ بم سالانہ تیار ہو رہے ہیں

نیویارک ۲۴ رجولائی:۔ امریکی ہوا بازی کے ایک جریدہ نے لکھا ہے۔ کہ روس ۲۴ ہزار راکٹ بم سالانہ تیار کر رہا ہے۔ یہ راکٹ آواز سے زیادہ تیز رفتار ہیں اور جرمن وی ۲ بموں پر مبنی ہیں۔ جب سے روسیوں نے جنگ کے اختتام پر وی ۲ بموں سے متعلق کاغذات اور اعداد و شمار پر قبضہ کیا ہے۔ اس میں کئی ترقیاں کرلی گئی ہیں۔ جریدہ مذکور نے یہ بھی اطلاع دی ہے۔ کہ روس کے لئے کام کرنے والے جرمنی فنی ماہروں نے راکٹ کے پھینکنے کے ایسے آلے بنائے ہیں جو ایک گھنٹے میں ۸۰ راکٹ پھینکتے ہیں۔ جریدہ مذکور نے بتایا کہ اس وقت روسی ۹۷ ٹن وزنی ایک راکٹ پر کام کر رہے ہیں جو ۲ ہزار میل دور پھینکا جا سکتا ہے۔

جامعہ نصرت ربوہ کا انٹرمیڈیٹ کا نتیجہ

از حضرت ام متین صاحبہ ڈائریکٹرس جامعہ نصرت

جامعہ نصرت ربوہ سے اس سال تیرہ طالبات نے ایف۔اے کا امتحان دیا تھا۔ جن میں سے خدا تعالےٰ کے فضل سے نو طالبات کامیاب ہوئیں۔ ایک کمپارٹمنٹ میں آئی۔ اور ایک کا ابھی نتیجہ نہیں نکلا۔ امید ہے کہ وہ بھی کامیاب ہو جائے گی۔ گویا نتیجہ ۸۵ فیصدی رہا۔ کالج کا یہ پہلا سال تھا امید ہے کہ آئندہ نتائج اس سے بھی اعلےٰ نکلیں گے۔

پاس شدہ طالبات میں سے پانچ طالبات سیکنڈ ڈویژن میں اور چار تھرڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئی ہیں تفصیلی نتیجہ حسب ذیل ہے

رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۳۹۴۱	امۃ الرشید بنت عبدالرحیم صاحب درویش	۳۱۸	تھرڈ ڈویژن
۳۹۴۲	منظورۃ النساء بنت اسمٰعیل صاحب معبر	۳۵۴	سیکنڈ "
۳۹۴۳	امۃ المجید بنت ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب	۳۶۰	" "
۳۹۴۵	سعیدہ بیگم بنت حبیب اللہ صاحب	۳۷۴	" "
۳۹۴۶	مریم صدیقہ بنت ماسٹر نور الٰہی صاحب	۳۱۴	تھرڈ ڈویژن
۳۹۴۸	بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع حضرت خلیفۃ المسیح الثانی	۳۰۴	" "
۳۹۴۹	نعیمہ بنت حافظ غلام احمد صاحب آف بارشیس	۳۴۰	سیکنڈ "
۳۹۵۰	رقیہ تسنیم بنت محمد اسحٰق صاحب	۳۳۰	" "
۳۹۵۲	قدسیہ بنت ڈاکٹر عبدالحمید صاحب ڈلہوزی کیمپ	۲۸۵	تھرڈ "

عنقریب دولت مشترکہ کے ممالک کی اقتصادی کانفرنس منعقد کی جائے گی

لندن ۲۴ رجولائی۔ سرکاری حلقوں کے بیان کے مطابق اسٹرلنگ کے علاقہ کے مسائل کے متعلق بحث کرنے کے لئے دولت مشترکہ کی حکومتیں وزارتی سطح پر ایک اور اقتصادی کانفرنس منعقد کرنے پر غور کر رہی ہیں۔ یہ کانفرنس دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی اس اقتصادی کانفرنس کے نتیجہ میں ہوگی۔ جو لندن میں پچھلے سال کے آخر میں ہوئی۔ ان حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ اس بارہ میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ کہ یہ کانفرنس کہاں منعقد ہوگی۔ اور اس میں کون کونسے ممالک شرکت کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ گذشتہ اقتصادی کانفرنس میں ایک اور کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم نے لندن میں جون کی کانفرنس میں بھی اقتصادی مسئلوں کے متعلق مزید بات چیت کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ یہ مجوزہ کانفرنس لندن کے علاوہ کسی اور ملک کے دار الحکومت میں منعقد ہو۔ ملبورن ہیرالڈ نے لکھا ہے۔ کہ شاید یہ کینبرا میں منعقد ہو۔ جن ممالک کی شرکت کی توقع ہے۔ وہ یہ ہیں۔ برطانیہ۔ آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ۔ جنوبی افریقہ۔ پاکستان۔ بھارت۔ سیلون۔ جنوبی رہوڈیشیا۔ کینیڈا۔ ان ممالک میں صرف کینیڈا ہی ایک ایسا ملک ہے۔ جو سٹرلنگ علاقہ کا ممبر نہیں ہے۔ بلکہ ڈالری علاقہ میں شامل ہے۔ دولت مشترکہ کی حکومتوں میں اس بات پر اتفاق ہو گیا ہے۔ کہ وہ سٹرلنگ علاقہ کی مالی اور اقتصادی حالت کے مطابق آپس میں وقتاً فوقتاً مشورہ کرتی رہیں گی۔

ایران چوتھے نکتے کے پروگرام کو رد کر دے

تہران ۲۴ رجولائی۔ ایران کے ایک اخبار نے وزیراعظم ڈاکٹر مصدق پر زور دیا ہے۔ کہ وہ امریکی اثر و نفوذ کو ایران میں داخل ہونے سے روکیں نیز چوتھے نکتہ کے پروگرام کو رد کر دیں۔ اور امریکی مشیروں کو اپنے ہاں نہ رکھیں۔ اس اثنا میں کمیونسٹ تودہ پارٹی نے وزیراعظم مصدق کو ایک کھلا خط بھیجا ہے۔ جس میں امریکہ پر الزام لگایا گیا ہے۔ کہ وہ برطانوی ملوکیت کو قائم رکھنے میں برطانیہ کی مدد کر رہا ہے۔ اس خط میں انہوں نے ڈاکٹر مصدق پر یہ الزام بھی لگایا ہے۔ کہ انہوں نے امریکہ کی ہدایت پر جنگی اہمیت کا سامان روس کے ہاتھ بیچنا روک دیا ہے۔

لارڈ سوئنٹن نے لنکا کا دعوت نامہ قبول کر لیا

لندن ۲۴ رجولائی۔ تعلقات دولت مشترکہ کے وزیر لارڈ سوئنٹن نے وزیراعظم لنکا کی یہ درخواست قبول کر لی ہے۔ کہ وہ نومبر میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے دورہ سے واپسی پر لنکا بھی آئیں۔ لارڈ سوئنٹن آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ سے واپسی پر پاکستان اور ہندوستان کا دورہ کرنے کے بعد برطانیہ جانے سے پہلے لنکا جائیں گے۔ ان ممالک کا دورہ کرنے کے لئے

کشمیر میں اقوام متحدہ کے قائم مقام مبصر اعلیٰ

نیویارک ۲۴ رجولائی۔ بلجیم کے میجر جنرل بینٹ ڈی رڈر کو کشمیر میں اقوام متحدہ کا قائم مقام مبصر اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے۔ اس امر کا اعلان اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرسکجولڈ نے کیا۔ جنرل رڈر کو تین مہینے کے لئے آسٹریلیا کے میجر جنرل نمو کی جگہ مقرر کیا گیا ہے۔ جو بیماری کی وجہ سے رخصت پر ہیں۔

* چوتھے نکتہ کے پروگرام کے تحت ہزاروں امریکی جاسوسوں کو ملک میں داخل ہونے کا موقعہ دے دیا ہے۔ اس خط میں ڈاکٹر مصدق پر زور دیا گیا ہے۔ کہ وہ ایرانی تیل روس کے ہاتھ بیچیں۔

مسٹر لنز ایمسٹرڈم پہنچ گئے

ایمسٹرڈم ۲۴ رجولائی۔ ہالینڈ کے وزیر خارجہ مسٹر لنز بحیرہ الکاہل اور جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں کا ایک مہینہ دورہ کرنے کے بعد کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچ گئے۔

عربوں اور اسرائیلیوں کا تصادم

تل ابیب ۲۴ رجولائی۔ ایک اسرائیلی ترجمان نے کہا۔ کہ پچھلے چار دنوں میں اسرائیلی سرحدی دستوں اور عربوں کے دستوں میں پانچ مرتبہ جھڑپیں ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا منگل کے روز ایک اسرائیلی گشتی دستے کے ساتھ تصادم میں چار عرب ہلاک ہو گئے۔

اٹلی کے وزیراعظم کی وزارت ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا

روم ۲۴ رجولائی۔ اٹلی کے وزیراعظم سائینور ڈی گاسپری کی وزارت ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ شاہ پسندوں کی پارٹی نے ان کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگر یہ قرارداد پیش کی جائے۔ تو مسٹر گاسپری کو ۲۸۲ ووٹوں کے مقابلہ میں ۲۸۴ ووٹ ملیں گے۔ اور اس طرح ان کی وزارت ختم ہو جائیگی۔ انہوں نے مخالف پارٹیوں کو دھمکی دی ہے۔ کہ اگر ان کی حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد منظور ہو گئی۔ تو اٹلی میں نئے سرے سے انتخابات ہوں گے۔ مسٹر گاسپری نے پارلیمنٹ کے اجلاس کے معاً بعد اپنی حامی کرسچین ڈیموکریٹ پارٹی کا اجلاس طلب کیا۔ جس میں اس امر پر غور کیا گیا۔ کہ آیا حکومت کو فوراً استعفیٰ دے دینا چاہیئے یا نہیں۔

کمیونسٹوں نے کوریا میں شدید حملہ کرنا شروع کر دیا

سیئول ۲۴ رجولائی۔ کمیونسٹوں کی بھاری توپوں نے آج علی الصبح مغربی وسطی محاذ پر زبردست گولہ باری شروع کر دی۔ آٹھویں فوج کے ایک افسر نے بتایا۔ کہ کمیونسٹوں کی کثیر التعداد فوجیں میدان جنگ میں آگئی ہیں۔ اور مغربی وسطی محاذ پر شدید حملے کر رہی ہیں۔

جنرل نجیب دعوت نامہ موصول ہونے پر امریکہ جائیں گے

قاہرہ ۲۴ رجون۔ جنرل نجیب نے کہا ہے کہ کام کی کثرت کی وجہ سے اور خصوصاً نہر سویز کے جھگڑے کی وجہ سے ان کا مستقبل قریب میں مصر سے باہر جانا بہت مشکل ہے۔ لیکن اگر انہیں دعوت موصول ہوئی۔ تو وہ امریکہ ضرور جائیں گے جنرل نجیب نے یہ بیان امریکی اخبارات کی ان خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا۔ جن میں کہا گیا۔ کہ وہ سویز کے بارہ میں صدر آئزن ہاور سے بات چیت کرنے کے لئے واشنگٹن جانے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔

امریکہ فرانس کو ہند چینی کی جنگ میں مزید امداد دے گا

پیرس ۲۴ رجولائی۔ فرانس کے وزیر خارجہ مسٹر جارج بدولت نے فرانسیسی قومی اسمبلی کی خارجی امور کی کمیٹی کو بتایا۔ کہ شاید امریکہ ہند چینی کی جنگ میں فرانس کی مدد کرنے کے لئے مزید امداد دے۔ انہوں نے کہا۔ کہ واشنگٹن میں تین وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں انہوں نے مزید رقم کا مطالبہ نہیں کیا۔ البتہ انہوں نے فرانس کی مشکلات امریکہ پر ضرور واضح کر دیں۔ مسٹر بدولت نے بتایا کہ فرانس اس سال ایک ارب سینتیس کروڑ اکہتر لاکھ بیالیس ہزار سات سو ڈالر ہند چینی کی جنگ میں خرچ کر رہا ہے۔ یہ جنگ سات

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۱۴۱